فتویٰ نمبر:AE0574
تاریخ:19 اگست 2022

بِسْــمِ اللهِ نَحْـمَــدُهُ وَ نُـصَـلّیِ وَ نُسَــلّمُ عَـلٰی رَسُولِـهِ الْـکَــرِیْـمِ

دارالافتاءضیاءِاسلام

سرگودھا،پنجاب،پاکستان
arazvi425@gmail.com Mob:0304.5845090

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ہمارے گاؤں میں ایک پلاٹ ہے جس کا نقشہ اور مکمل معلومات آپ کو بھیجی گئی ہے، اہلِ محلہ اتفاق رائے سے یہاں مدرسہ کی ضروریات کیلئے تعمیرات کرنا چاہتے ہیں کیا شرعاً اس کی اجازت ہے؟

سائل:عبد اللہ، خوشاب، پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر راستہ کسی کی ذاتی ملکیت نہ ہو، بلکہ عام گزر گاہ ہو تو بوقت ضرورت وحاجت راستے کا کچھ حصہ مسجد و مدرسہ یا ان کی ضروریات میں شامل کرلینا جائز ہے بشرطیکہ آمدورفت میں تنگی نہ ہو کیونکہ عام راستہ ہو یا مسجد و مدرسہ سب ہی اہل محلہ کی ضروریات کے لیے ہیں۔

چنانچہ در مختار مع رد المحتار میں ہے:

(كعكسه) أي كجواز عكسه وهو ما إذا جعل في المسجد ممر لتعارف أهل الأمصار في الجوامع۔

(الدر المختار، کتاب الوقف، مطلب جعل شئ من الطریق مسجداً 4/377)

البحر الرائق میں ہے: ومعنى قوله كعكسه أنه إذا جعل في المسجد ممرا فإنه يجوز لتعارف أهل الأمصار في الجوامع۔

(البحر الرائق، فصل فی احکام المسجد 5/428، الفتاویٰ الھندیہ 2/456)

الفقہ الاسلامی والادلہ میں ہے: إذا جعل الباني بدون اعتراض أهل المحلة شيئاً من الطريق مسجداً لضيقه، ولم يضر بالمارين، جاز؛ لأنهما للمسلمين. وكذا العكس (الفقہ الاسلامی والادلۃ، الجزء 10، صفحہ 354)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

(مسجد و مدرسہ کیلئے) دکانیں بنانا یا مسجد میں اس زمین کا شامل کرلینا راستہ تنگ نہ کرے نہ عام لوگوں کا اس میں نقصان ہو تو وہ حکم سلطان نافذ ہو جائے گا۔ (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 283)

چونکہ ابھی قاضی و سلطانِ اسلام نہیں ہیں تو کس کی اجازت چاہئے اس بارے میں فرماتے ہیں:

" ومعلوم ان الجماعة كالقاضي حيث لا قاضي "یعنی یہ بات معلوم ہے کہ جہاں قاضی نہ ہو وہاں جماعت مسلمین قاضی کی مانند ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 317)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اگر مسجد کے برابر وسیع راستہ ہو اُس میں سے اگر کچھ جز مسجد میں شامل کر لیا جائے جائز ہے۔ جبکہ راستہ تنگ نہ ہو جائے اور اُس کی وجہ سے لوگوں کا حرج نہ ہو۔ (بہار شریعت: جلد2، حصہ 10، صفحہ 560)

واللہ تعالی اعلم و علمه جل مجده أتم و أحکم

کتبه: ابو حمزه محمد آصف مدنی عفی عنه

20 محرم الحرام 1443 ھ 19 اگست 2022